# فردوسئ ہند

## ڈرامے اور اداکاری کے فن

## کی روشنی میں

## میر انیسؔ کے شاگردِ رشید

### فردوسئ ہند حضرت فارؔغ علیہ الرحمہ کے رزمیہ مراثی کا جائزہ

از


## صفدر آہؔ



ناشِر

کتاب کدہ [illegible] روڈ، بمبئی ۶



寄贈

6207

49. 3. 30

書館蔵書

# فہرست مضامین فردوسی ہند


| مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۔ دیباچہ (سردار جعفری) | ۵ | ی۔ استعدادی اداکاری (आमंटो) | ۷۳ |
| ۲۔ گذارش۔ | ۸ | اور کلام فارغ۔ | |
| ۳۔ پیش لفظ۔ | ۹ | ک۔ اشارہ کاری (आंगिक) | ۷۵ |
| ۴۔ فارغ کے سوانح حیات۔ | ۱۳ | (PANTO MIME) اور کلام فارغ | |
| ۵۔ فارغ کی شخصیت۔ | ۳۸ | ل۔ اجزائے مرثیہ اور اداکاری | ۷۷ |
| ۶۔ فارغ کی خوانندگی۔ | ۵۲ | چہرہ۔ بزم۔ رخصت۔ سراپا۔ رجز | ۷۹ |
| ا۔ خوانندگی کا پس منظر | ۵۲ | رزم۔ شہادت | ۸۰ |
| ب۔ میر انیس کا ظہور | ۵۵ | ۷۔ فارغ کی شاعری۔ | ۸۱ |
| ج۔ خوانندگی اور اداکاری | ۵۹ | ا۔ فارغ کی شاعری کے اجزائے ترکیبی | ۸۱ |
| د۔ اداکاری | ۶۳ | ب۔ مرثیہ۔ | ۸۳ |
| ہ۔ نفسیاتی تشکیل (सात्वती) | ۶۴ | ا۔ فارغ کی ڈرامائی شاعری۔ | ۸۶ |
| و۔ صوتی اداکاری (भारती) | ۶۴ | ا۔ حرکت (Action) اور کلام فارغ | ۸۷ |
| اور کلام فارغ | | ب۔ تضادیت (Conflict) اور کلام فارغ | ۹۱ |
| ز۔ صوت کاری (वाचिक) | ۶۹ | ج۔ سسپنس Suspence اور کلام فارغ۔ | ۹۵ |
| اور کلام فارغ | | د۔ کردار نگاری Charactrization اور کلام فارغ | ۹۷ |
| ح۔ اسلوبی اداکاری (भंगिमा) | ۷۰ | ہ۔ دشمنوں کے ڈرامائی کردار اور کلام فارغ۔ | ۱۰۲ |
| اور کلام فارغ | | و۔ فارغ کے کلام میں ڈرامائی تکنک کے بعض | ۱۰۳ |
| ط۔ صورت کاری (अहार्य) اور کلام فارغ | ۷۲ | حیرت ناک نمونے | |


# ایجنسیاں

۱۔ علوی بک ڈپو۔ بمبئی

۲۔ رائٹرس امپوریم (پرائیوٹ لمیٹڈ) بمبئی

۳۔ ریڈر بک ہاؤس۔ بمبئی

۴۔ حنیف بک ڈپو۔ بمبئی

۵۔ مکتبہ جامعہ (پرائیوٹ لمیٹڈ) دہلی و بمبئی

## سستا ایڈیشن

ہر صفحے کی ایک رنگ میں طباعت

کاغذ و جلد معمولی

-/۲ روپیہ

## لائبریری ایڈیشن

ہر صفحے کی دو رنگ میں طباعت

کاغذ اور جلد نفیس

۳/۵۰ روپیہ

اے۔ کے۔ محمد نے قادری پریس نور منزل محمد علی روڈ بمبئی ۳ میں چھاپا اور صفدر آہ نے کتاب کدہ، ۱۳۰ وکٹوریہ روڈ بمبئی ۱۰ سے شائع کیا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ش۔ فارغ کے ڈرامائی پلاٹ | ۱۰۶ | ع۔ نئے نئے لفظ۔ | ۱۴۵ |
| **۲۔ فارغ کی رزمیہ شاعری۔** | ۱۰۸ | ف۔ عجیب عجیب زمینیں۔ | ۱۴۷ |
| ا۔ رزمیہ شاعری۔ مبالغہ اور فارغ | ۱۰۹ | ص۔ رزم میں ظرافت۔ | ۱۴۸ |
| ب۔ فکر نگاری۔ | ۱۱۰ | ق۔ فارغ کی رزم نگاری پر محاکمہ | ۱۵۰ |
| ج۔ جذبات نگاری۔ | ۱۱۱ | **۳۔ فارغ کی شاعری کے دیگر موضوعات** | ۱۵۱ |
| د۔ حقیقت نگاری۔ | ۱۱۲ | ا۔ منظر نگاری | ۱۵۱ |
| ہ۔ دنیا کے رزمیہ ادب میں فارغ کا مقام | ۱۱۵ | ب۔ فلسفیانہ مباحث | ۱۵۴ |
| و۔ رزمیہ شاعری کے موضوع اور فارغ | ۱۲۲ | ج۔ علمی مباحث | ۱۵۵ |
| ز۔ جنگ کے طریقے۔ | ۱۲۴ | د۔ اختصار نگاری | ۱۵۶ |
| ح۔ ہنگامۂ جنگ۔ | ۱۲۶ | ہ۔ صنائع و بدائع | ۱۵۷ |
| ط۔ گھوڑے کی تعریف۔ | ۱۳۰ | **۴۔ فارغ کی المیہ شاعری** | ۱۵۹ |
| ی۔ تلوار کی تعریف۔ | ۱۳۲ | **۵۔ فارغ کے سلام۔** | ۱۶۷ |
| ک۔ سراپا | ۱۳۴ | **۶۔ فارغ کی رباعیاں** | ۱۷۱ |
| ل۔ رجز۔ | ۱۳۷ | **۷۔ کلام فارغ کی افادیت** | ۱۷۳ |
| م۔ متفرق رزمیہ مناظر۔ | ۱۳۹ | ضمیمہ۔ | ۱۷۶ |
| ن۔ فارغ کی رزمیہ معلومات | ۱۴۳ | فارغ کے چھپے مرثیے کا ایک ٹکڑا۔ | ۱۷۷ |
| س۔ رزمیہ مصطلحات | ۱۴۴ | | |




# دیباچہ

اردو شاعری کو غزل کی کچھ ایسی لت لگی کہ سارے اصناف سخن کنارے لگ گئے۔ غزل کا حُسن اپنی جگہ مسلّم ہے اور اسکی اداؤں سے انکار کفر۔ لیکن ساری شاعری کے حُسن کو غزل تک محدود کر دینا اور غزل کی کسوٹی پر شاعری کی دوسری اصناف کو کسنا غزل پر بھی ظلم ہے اور شاعری پر بھی۔ یہی وجہ ہے کہ اردو تنقید یا تو دوسری طرف متوجہ نہ ہو سکی یا متوجہ ہونے کے بعد بھی شعر کی دوسری قسموں کو سمجھنے سے قاصر رہی۔ یہ ایسی ہی بات ہے کہ جیسے عورت کا حُسن اپنی جگہ بے پناہ ہے لیکن ساری بنی نوع انسان اور ساری کائنات کے حسن کو عورت کے خد و خال کی بنیاد پر سمجھنے کی کوشش کرنا اور اس پر اس بنا پر حکم لگانا کہ وہ عورت کے حسن سے کتنی مطابقت رکھتا ہے یہ احساس اور جمال دونوں کی توہین ہے اور ایک مضحکہ خیز حرکت ہے۔

اردو میں مرثیے کی صنفِ سخن اپنے مخصوص اور غزل سے مختلف محاسن کے ساتھ آئی ہے۔ یہ قصیدے سے بھی الگ ہے اور مثنوی سے بھی۔ لیکن اس کی بدنصیبی کہ یہ ایک مخصوص فرقے سے وابستہ ہو کر رہ گئی اور اس لئے اُس توجہ کے قابل نہ سمجھی گئی جس کی یہ مستحق تھی۔ اور اس لئے ہمارے نقادوں نے پہلے کسی حد تک انیسؔ کی طرف رغبت سے کام لیا اور اس کے بعد اس صنفِ سخن کو ناقابلِ اعتنا سمجھ کر نظر انداز کر دیا۔ انیسؔ پر بھی شبلی کے بعد کسی اہم نقاد نے توجہ نہیں دی ہے۔ اور اب مرثیہ صرف رونے